75003 ـ شراب فروخت كرنے والى كمپنى سے دوسرا مال خريدنا

سوال

ہمارے ملك ميں سركارى كمپنياں مختلف قسم كا غذائى مواد، گھريلو اشياء، كپڑے، ريڈى ميڈ گارمنٹس، اور صفائى كى اشياء، اور شراب ـ اللہ شراب سے محفوظ ركھے ـ فروخت كرتى ہيں، ليكن شراب فروخت كرنے كا ادارہ ہيڈ آفس كى عمارت سے عليحدہ ہے، يہ علم ميں رہے كہ ان كمپنيوں كے ريٹ ماركيٹ كے ريٹ سے بہت كم ہوتے ہيں.
ميرا سوال يہ ہے كہ:
كيا ان اور ان جيسى دوسرى كمپنيوں ـ خاص كر محدود آمدنى والوں ـ سے لين دين كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى نے شراب نوشى كو حرام كرنے كے ساتھ ساتھ شراب كشيد كرنى، اور شراب كى تجارت اور خريد و فروخت بھى حرام كى ہے، چاہے شراب غير مسلموں كو ہى فروخت كى جائے يہ حرام ہے.

جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ انہوں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو فتح مكہ والے سال مكہ ميں يہ فرماتے ہوئے سنا:

" بلا شبہ اللہ تعالى اور اس كے رسول نے شراب، مردار، خنزير، اور بتوں كى خريد و فروخت حرام كى ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (1212) صحيح مسلم حديث نمبر (1581).

مستقل فتوى كميٹى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

اگر شراب اور خنزير مسلمان شخص كو فروخت نہ كى جائے تو كيا اس كى تجارت كرنى جائز ہے ؟

كميٹى كا جواب تھا:

" اللہ تعالى كى جانب سے حرام كردہ كھانے پينے والى اور دوسرى حرام اشياء مثلا شراب، خنزير وغيرہ كى تجارت كرنى جائز نہيں، چاہے كفار كے ساتھ ہى كيوں نہ ہو؛ كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے يہ فرمان ثابت ہے:

" بلا شبہ جب اللہ تعالی نے کوئی چیز حرام فرمائی تو اس کی قیمت بھی حرام کر دی "

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب نوشی کرنے والے، اور شراب بیچنے اور شراب خریدنے والے، اور شراب اٹھانے والے، اور جس کی طرف اٹھا کر لیجائی جائے، اور اس کی قیمت کھانے، اور شراب کشید کرنے والے اور کشید کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 49).

لیکن رہا مسئلہ یہ کہ سوال میں بیان ہوا ہے کہ شراب فروخت کرنے والے سے دوسرا سامان خریدنا، تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اللہ تعالی نے خرید و فروخت حلال کی ہے البقرۃ (275).

اور مسلمان کفار اور فاسق قسم کے لوگوں سے اب تك مباح اشیاء خریدتے رہے ہیں، حالانکہ وہ دوسری جگہوں پر حرام اشیاء فروخت کرتے ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی یہودیوں سے خریداری کیا کرتے تھے، حالانکہ وہ سود خور، اور لوگوں کا باطل اور ناحق مال کھاتے ہیں.

واللہ اعلم .